حکومتِ پاکستان
وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی
اسلام آباد

قابل احترام عازمین حج!

السلام علیکم ور حمۃ اللہ و بر کاتہ

آپ نے امسال حج بیت اللہ کا ارادہ کیا ہے جو کہ ایک مقدس سفر اور اسلام کی افضل ترین عبادت ہے۔اس کے لئے میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔اللہ تعالیٰ آپ کی اس افضل ترین عبادت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔آپ نے اس مقدس سفر کیلئے گورنمنٹ حج سکیم کا انتخاب کیا ہے جس پر میں آپ کا تہہ دل سے مشکور ہوں۔ہماری کوشش ہوگی کہ ہم آپ کے اعتماد پر پورا اترتے ہوئے بہتر سے بہتر انتظام کریں۔

اس مبارک سفر کی رحمتیں اور برکتیں حاصل کرنے کے لئے آپ ابھی سے تیاریاں شروع کر دیں۔سب سے اہم تیاری روحانی پاکیزگی اور ایمان کی تازگی ہے۔یہ عبادت کیونکہ روحانی کے ساتھ ساتھ بدنی اور مشقت طلب ہے اس لئے آپ اپنے جسم کو اس مشقت کے قابل بنانے کے لئے ابھی سے روزانہ ہلکی ورزش کا اہتمام کریں، پیدل چلنے کو معمول بنالیں اور اپنی صحت کا خیال رکھیں تاکہ دورانِ حج آپ کو زیادہ مشکلات کا سامنا نہ ہو۔علاوہ ازیں حج کے ضروری لوازمات سے آگاہی اور مناسک حج کی مناسب تربیت بھی نہایت ضروری ہے۔ حج معلومات پر مبنی کتابوں کا مطالعہ کریں۔تربیتی پروگراموں کا شیڈول بروقت آپ کو مل جائے گا۔ان میں ضرور شرکت فرمائیں۔وزارت مذہبی امور نے **"حج تربیتی پروگرام کی CD"** بھی تیار کی ہے جو تربیتی پروگراموں کے دوران دکھائی جائے گی۔**مذکورہ CD حاجی کیمپوں میں بھی دستیاب ہے**۔حج انتظامات کے بارے میں مزید معلومات وزارت مذہبی امور اور اس کی ویب سائٹ **www.hajjinfo.org** سے بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔

حج درخواست فارم خود پُر کریں بصورت دیگر لازم ہے کہ یہ فارم بینک کے عملہ سے پُر کروایا جائے اور پُر کروانے کے بعد بغور سن کر اطمینان کر لیں کہ آپ کے کوائف کا درست اندراج ہوا ہے۔حج درخواست فارم پُر کرنے سے پہلے ضروری ہدایات اچھی طرح پڑھ اور سمجھ لیں ایسا نہ ہو کہ کسی غلطی کی وجہ سے آپ کی درخواست مسترد ہو جائے۔درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ کے تقریباً 15 دن کے اندر وزارت کی جانب سے کامیابی یا ناکامی کی اطلاع گروپ لیڈر کو دی جائے گی۔حرم شریف اور مسجد نبوی ﷺ کی توسیع کی وجہ سے ملحقہ علاقے گرادیئے گئے ہیں۔جس کی وجہ سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قریبی رہائشی عمارات کی کمی واقع ہوگئی ہے اور قریبی عمارات کا حصول انتہائی دشوار ہے۔اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ قریبی رہائش کی توقع نہ کریں۔تمام حجاج کرام کے لئے مکہ مکرمہ میں رہائش سے حرم شریف تک مفت ٹرانسپورٹ دستیاب ہوگی لیکن حج کے ایام سے تین دن پہلے اور تین دن بعد ٹرانسپورٹ کی سہولت دستیاب نہیں ہوگی۔ **<u>پچھلے سال کی طرح حجاج کرام امسال بھی سعودی عرب میں اپنی ضروریات کے لئے کم از کم 1500 سعودی ریال کے زرمبادلہ کا انتظام بذریعہ متعلقہ بینک یا فارن ایکسچینج کمپنی سے خود کریں گے۔البتہ قربانی کو اختیاری قرار دیا گیا ہے اور قربانی کی مد میں ناقابل واپسی مبلغ 14210 روپے اضافی جمع کروائیں گے۔ وہیل چیئر کی ضرورت رکھنے والے اپنی وہیل چیئر کا انتظام خود کریں گے۔پاکستان حج آفس اس کے لئے ذمہ دار نہ ہونگے۔</u>**

وزارت مذہبی امور کی بھرپور کوشش ہوگی کہ حجاج کرام کو حج بیت اللہ کی سعادت کے لیے زیادہ سے زیادہ سہولیات بہم پہنچائی جاسکیں اور سعودی عرب میں آپ کے قیام کو ممکن حد تک آرام دہ بنایا جاسکے۔میں امید کرتا ہوں کہ حجاج کرام بھی وزارت کے ساتھ اس ضمن میں بھرپور تعاون فرمائیں گے۔

والسلام

آپکا خیر اندیش

(سہیل عامر)

سیکرٹری

پاکستان میں اہم ٹیلیفون نمبر

	اہم مقامات	فون نمبر	فیکس نمبر	شہر کا کوڈ
1	**وزارتِ مذہبی امور، نزد جی پی او، اسلام آباد** برائے حج معلومات ---------- برائے حسابات ----------	9205696 9208465	9201653	051
2	**حاجی کیمپ اسلام آباد:** نزد کوہ نور ٹیکسٹائل ملز پشاور روڈ، راولپنڈی۔	9247574،9247575	9247572	051
3	**حاجی کیمپ کراچی:** بیت الحجاج نیو حاجی کیمپ مولوی تمیز الدین خان روڈ سلطان آباد، کراچی۔	99204761, 35688307	99206132	021
4	**حاجی کیمپ لاہور:** ڈائریکٹریٹ آف حج، بوہڑ والا چوک نکلسن روڈ نزد ریلوے اسٹیشن، لاہور۔	36375986, 36284301	36284303	042
5	**حاجی کیمپ پشاور:** حج کمپلیکس، سیکٹر E-8 فیز 7 حیات آباد، پشاور۔	9217483, 9217482	9217730	091
6	**حاجی کیمپ کوئٹہ:** حج کمپلیکس، ویسٹرن بائی پاس، نزد آر۔ڈی۔اے کمپلیکس، کوئٹہ۔	9213021,9213326	9213027	081
7	**حاجی کیمپ ملتان:** زکریا زائرین کمپلیکس، قلعہ کہنہ نزد قاسم باغ اسٹیڈیم ملتان۔	4540693	4540694	061
8	**حاجی کیمپ سکھر:** ایئرپورٹ روڈ، سکھر۔	5806078	5806149	071
9	**حاجی کیمپ فیصل آباد:** سرگودھا روڈ، باوا چک، فیصل آباد، (گورنمنٹ کوآپریٹو ٹریننگ کالج)۔	8812255	8812256	041
10	**حاجی کیمپ سیالکوٹ:** گورنمنٹ اسلامیہ ڈگری کالج سمبڑیال، سیالکوٹ۔	6633001-004	6633023	052
11	**حاجی کیمپ رحیم یار خان:** نشتر ہال، ان سروس ایگریکلچر ٹریننگ انسٹیٹوٹ، نزد عسکری چوک، رحیم یار خان۔	9230137-8		068

حج درخواست فارم برائے حج 2015ء (1436ھ)

(گورنمنٹ حج سکیم)

حج 2015ء کے لئے دو سکیمیں ہیں **(i) گورنمنٹ حج سکیم (ii) پرائیویٹ حج سکیم** آپ اپنی مرضی کے مطابق ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ یہ درخواست فارم صرف **گورنمنٹ حج سکیم** کے لئے ہے اس میں درج شدہ معلومات سے پورا فائدہ اٹھائیں اور ہدایات کے مطابق سفرِ حج کی تیاری کریں۔

عازمین حج کے لئے لازمی شرائط

1 صرف وہ پاکستانی مسلمان اس سکیم کے تحت درخواست دے سکتے ہیں جن کے پاس نادرا کا جاری کردہ اصل شناختی کارڈ اور 21-03-2016 تک کارآمد مشین ریڈ ایبل بین الاقوامی پاسپورٹ (Machine Readable International Passport) ہو۔

2 درخواست فارم میں موجود میڈیکل سرٹیفکیٹ پر سرکاری/ نیم سرکاری/ فوجی/ حکومتی خودمختار ادارے/ کارپوریشن ہسپتال کے ڈاکٹر سے تصدیق کرانا ضروری ہے۔ **کسی قسم کی چھوت کی بیماری کے مریض سفرِ حج کے اہل نہیں۔** ذہنی مریض کو حج پر جانے کی اجازت نہ ہوگی۔ پرائیویٹ ڈاکٹر کا تصدیق کردہ میڈیکل سرٹیفکیٹ قابل قبول نہیں ہوگا۔ حج کی روانگی کے وقت طبی سرٹیفکیٹ صحت کے مطابق نہ ہونے کی صورت میں عازمین کو حج پر جانے سے روک لیا جائے گا۔

3 معذور ہونے کی صورت میں معاون کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔ نیز معاون کا معذور کے ساتھ سفر کرنا لازمی ہے۔ لہٰذا معذور افراد اپنے حج فارم کے متعلقہ کالم میں معاون کا درخواست نمبر ضرور درج کریں۔ بزرگ اور جسمانی طور پر کمزور درخواست دہندگان بھی اگر ہوسکے تو اپنے ساتھ ایک معاون اپنے گروپ سے مقرر کرلیں۔

4 شرعی محرم کے بغیر خواتین کو سفرِ حج کی اجازت نہیں خواہ انکا تعلق فقہ حنفی سے ہو یا فقہ جعفریہ سے، اسی طرح **ایسی خواتین جن کے ہاں تولید گی سفرِ حج کے ایام میں متوقع ہو،** انہیں حج کی درخواست نہیں دینی چاہئے۔ ایک محرم کے ساتھ زیادہ سے زیادہ 4 خواتین سفر کرسکتی ہیں۔ (شرعی محرم کی تفصیل اور کوڈ لسٹ بنک کو مہیا کردی گئی ہے)

5 حجاج کرام صرف مشین ریڈ ایبل بین الاقوامی پاسپورٹ پر سفر کرسکیں گے جس کے نمبر اور تاریخ تنسیخ کا اندراج فارم کے متعلقہ خانوں میں کرنا ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں اپنا مشین ریڈ ایبل بین الاقوامی پاسپورٹ سات دن کے اندر متعلقہ بینک منیجر کے پاس جمع کرائیں گے۔ ورنہ آپ حج 2015ء کیلئے ناکام قرار دیئے جائیں گے۔

6 گزشتہ **پانچ سالوں کے دوران حج کی سعادت** حاصل کرنے والے افراد کو اس سال دوبارہ حج کرنے کی اجازت نہیں ہے البتہ وہ فرد جو کسی ایسی خاتون کا محرم ہو جس نے پہلے حج نہ کیا ہو یا حج بدل کرنے والے دوبارہ حج کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ حجاج کرام وزارت کی طرف سے بک کی گئی ایئرلائن میں سفر کرنے کے پابند ہونگے۔ کسی اور ایئر لائن میں سفر کرنے کی صورت میں ٹکٹ کا کرایہ کسی صورت میں واپس (Refund) نہیں ہوگا۔

7 گورنمنٹ حج سکیم کے تحت معلم فیس، ٹرانسپورٹ و خیمے اور مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ میں **رہائش کی رقم آپ کے واجبات حج سے کاٹ لی جائے گی** جو ناقابل واپسی ہے۔ البتہ جدہ مکہ، مکہ مدینہ یا مدینہ جدہ وغیرہ کا بس کا اسکرا استعمال نہ کرنے کی صورت میں کرایہ بس واپسی پر جدہ ایئرپورٹ **پر مکتب الوکلاء الموحد** کے دفتر سے واپس لے سکتے ہیں۔ **پاکستان واپس آنے کے بعد اسکی واپسی (refund) ممکن نہیں۔**

8 تمام عازمین حج پر لازم ہے کہ تصویر رنگین بنوائیں جو خوب واضح ہو۔ تصویر پر کسی قسم کی مہر یا دستخط نہ ہوں۔ بیک گراؤنڈ ہلکی نیلی ہو۔ **پولورائڈ (Polaroid) یا مدھم تصویر نہ ہو۔** خواتین اپنی تصویر سر، بال، کان اور گلا ڈھانپ کر بنوائیں۔ تصویر کا سائز 4x3 سینٹی میٹر ہو۔ فارم کے علاوہ چار عدد تصاویر اپنے ساتھ سعودی عرب لے جانے کیلئے محفوظ رکھیں۔ ہر تصویر کی پشت پر اپنا حج درخواست نمبر اور نام لکھیں۔ تصویر دیئے گئے خانوں میں گوند سے چسپاں کریں۔ فارم پر کمپیوٹر سے scan شدہ تصویر نہ لگائیں۔

9 تمام عازمین حج سعودی حکومت اور حکومت پاکستان کی طرف سے عائد کردہ شرائط کے پابند ہوں گے۔

10 حج کے دوران طبعی یا حادثاتی موت کی صورت میں مملکت کے مروجہ مقامی قوانین کے تحت سعودی عرب میں دفن کیا جائے گا۔

11 تمام حجاج یہ یقین کرلیں کہ انہوں نے اپنی سعودی عرب روانگی سے قبل اپنے بیگ کے باہر اور تمام سامان کے اندر اپنے شناختی لیبل (Sticker) لگالئے ہیں جس میں ان کا نام، ولدیت، گروپ نمبر، پاسپورٹ نمبر، مکتب نمبر، بلڈنگ نمبر اور پرواز نمبر شامل ہو۔

12 کسی قسم کی غیر قانونی سرگرمی جو سعودی گورنمنٹ کے ضابطہ قوانین کے خلاف ہو جیسے بھیک مانگنا، غیر اخلاقی حرکات، منشیات کا کاروبار کرنا اور چوری کرنے کی صورت میں حاجی کو حکومت پاکستان کی طرف سے آئندہ حج کیلئے نااہل قرار دیدیا جائے گا۔ سعودی وزٹ کے لئے روک دیا جائے گا۔ اس سزا کے علاوہ جو سعودی حکومت نے اسے دی ہوئی ہو۔ سعودی قوانین کے مطابق منشیات کا استعمال یا منشیات کا کاروبار کرنا سنگین جرم ہے جس کی سزا سرقلم کرنا ہے۔

13 تمام حجاج کو 5 لیٹر زم زم (مخصوص بوتل) میں ان کی واپسی پر پاکستان میں اس ایئرپورٹ پر دیا جائیگا جہاں سے وہ روانہ ہوئے تھے۔ اس لئے حجاج کو سعودی عرب سے زم زم اپنی پیکنگ میں پاکستان لانے کی اجازت نہیں ہے۔

14 امسال بھی کھانا سعودی عرب میں رجسٹرڈ شدہ کمپنیوں کے ذریعے دیا جائیگا۔

حج درخواست جمع کرانے کی تاریخ اور انتخاب کا طریقہ کار:

درخواست فارم وزارت کی طرف سے نامزد کردہ بینکوں سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ حج درخواستیں مقررہ بینکوں میں وزارت کی طرف سے مشتہر کردہ تاریخوں کے دوران جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ **البتہ امسال حج امیدواران کا انتخاب جمع ہونے والی درخواستوں میں سے "قرعہ اندازی"** گروپ کی بنیاد پر ہوگی۔ گروپ کی کامیابی/ناکامی کی صورت میں پورا گروپ کامیاب/ناکام ہوگا۔

واجبات حج:

اس سال گورنمنٹ حج سکیم میں **صرف ایک کیٹگری رکھی گئی ہے۔** اس سال کے لئے حج واجبات درج ذیل ہیں:-

مقام روانگی	اخراجات بمعہ قربانی کوپن	اخراجات بغیر قربانی کوپن
کراچی، سکھر اور کوئٹہ سے	270,181 روپے	255,971 روپے
پشاور، اسلام آباد، لاہور، ملتان، فیصل آباد، سیالکوٹ، رحیم یار خان سے	279,181 روپے	264,971 روپے

درخواست فارم پُر کرنے کے لئے ہدایات

1- درخواست گزار اصل شناختی کارڈ اور مشین ریڈ ایبل بین الاقوامی پاسپورٹ کے ساتھ بینک سے رابطہ کریں اور اپنے کوائف کی حج فارم پر بینک آفیسر سے تصدیق کرالیں۔

2- فارم خوشخط انگریزی میں نہایت احتیاط سے پُر کریں۔ایک خانے میں صرف ایک حرف (Capital Letter) یا ہندسہ لکھیں، کوئی حرف غلط لکھ دیا جائے تو اس پر سفید فلوڈ (White Fluid) لگا کر دوبارہ اس خانہ میں صاف صاف لکھیں۔کوئی بھی متعلقہ کالم خالی نہ چھوڑیں اور غیر متعلقہ کالم خالی چھوڑ دیں۔

3- فارم پُر کرنے کے لئے سیاہ رنگ کا بال پوائنٹ یا پین استعمال کریں۔

4- خواتین محرم کے ساتھ شرعی رشتہ اور شرعی رشتے کا کوڈ متعلقہ خانے میں درج کریں اور محرم کا حج درخواست فارم نمبر متعلقہ کالم میں درج کریں اور محرم سے دستخط کرائیں۔(شرعی رشتہ کی کوڈ لسٹ بینک کو مہیا کردی گئی ہے)۔

5- نام اور والد/خاوند کے نام سمیت تمام خانوں میں ہر لفظ کے بعد ایک خانہ خالی چھوڑ دیں۔فارم میں صرف وہی نام/ ولدیت، زوجیت لکھیں جو آپ کے پاسپورٹ میں درج ہے۔

6- نام/ولدیت/زوجیت لکھنے سے پہلے دیکھ لیں کہ نام کا کوئی حصہ خانوں سے باہر نہ ہو۔نام/ولدیت لکھتے وقت Maj,Dr,Mr,Miss,Mrs, وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔

7- شناختی کارڈ پر بعض اوقات پرانا پتہ درج ہوتا ہے اس لئے حاجی کو بروقت اطلاع نہیں مل سکتی۔اس لئے اپنا موجودہ پتہ لکھیں جہاں سے آپ کو ڈاک آسانی سے مل سکے۔

8- درخواست دہندہ اپنا پتہ اس طرح درج کرے کہ کوئی لفظ نہ ٹوٹے اور پورے پورے الفاظ سے پتہ درج ہو جائے۔

اندراج کا طریقہ:

M	U	H	A	M	M	A	D		U	M	A	R		B	U	T	T
H	N	O	.	6	7	7		G	A	L	I		1	2			
M	O	H	A	L	L	A	H		S	A	G	H	I	R			
A	B	A	D		C	H	U	N	I	A	N						

9- جہاں آپ سے سوال کیا گیا ہے اس کے مطلوبہ خانہ پر ✓ کا نشان لگائیں اور دوسرے خانہ کو لازماً خالی چھوڑیں مثال کے طور پر خواتین اس سوال کا یوں جواب دیں

MALE	FEMALE ✓

10- تحصیل کوڈ کے خانے میں کوڈ درج کرنے کیلئے کوڈ لسٹ بینک اور حاجی کیمپ کو مہیا کردی گئی ہے۔

11- **بلڈ گروپ کا خانہ انتہائی احتیاط سے پر کریں** بلڈ گروپ تحریر کرنے سے پہلے کسی مستند میڈیکل لیبارٹری سے تجزیہ کروالیں۔

12- نامزدگی (Nominee) کے خانے میں کسی ایسے شخص کا نام تحریر کریں جس سے کسی حادثے کی صورت میں فوراً رابطہ کیا جاسکے اور وہ آپ کے بقایاجات ورثاء کو پہنچانے کا ذمہ دار ہو۔بہتر ہے کہ نامزد فرد آپکے ورثاء یا خاندان میں سے ہو۔

حج درخواست فارم پُر کرتے وقت درج ذیل نکات کا خاص خیال رکھیں۔

گروپ سائز: درخواست انفرادی طور پر بھی دے سکتے ہیں۔تاہم ایک خاندان کے لوگ یا دوست احباب مل کر گروپ بنا سکتے ہیں۔گروپ درخواست دہندگان خود ترتیب دیں جسکا طریقہ یہ ہے کہ اپنے گروپ میں سے کسی ایک آدمی کو گروپ لیڈر نامزد کریں اور اس کے حج فارم کا درخواست نمبر باقی گروپ کے افراد اپنے اپنے فارم کے گروپ لیڈر کے خانے میں درج کریں۔مگر خیال رہے کہ گروپ کے افراد کی تعداد **14** افراد سے بڑھنے نہ پائے۔گروپ میں شامل تمام افراد کا مقام روانگی، فقہ، بینک اور برانچ، گروپ لیڈر کا درخواست نمبر ایک ہونا ضروری ہے۔ تضاد کی صورت میں گروپ میں موجود ہر فرد گروپ لیڈر کے تابع ہوگا۔

گروپ لیڈر انفارمیشن فارم: درخواست انفرادی طور پر بھی دے سکتے ہیں۔تاہم ایک خاندان کے لوگ یا دوست احباب مل کر گروپ بنا سکتے ہیں۔گروپ درخواست دہندگان خود ترتیب دیں۔ خیال رہے کہ گروپ سائز **14** افراد سے بڑھنے نہ پائے۔گروپ میں شامل تمام افراد کا مقامِ روانگی، فقہ اور بنک برانچ ایک ہونا ضروری ہے۔حج امیدواران کا انتخاب جمع ہونے والی درخواستوں میں سے گروپ کی بنیاد پر قرعہ اندازی سے ہوگا۔گروپ لیڈر کی کامیابی/ناکامی کی صورت میں گروپ کے تمام افراد کامیاب/ناکام قرار پائیں گے۔اس لئے کہ گروپ لیڈر اپنی اور گروپ کے افراد کی درخواستیں مکمل پُر کرنے کے بعد گروپ کی تمام درخواستیں ایک ساتھ جمع کرواکر گروپ لیڈر فارم پُر کریں اور بنک منیجر سے تصدیق (verfiy) اور اندراج بذریعہ کمپیوٹر (Online Entry) کرنے کے بعد کمپیوٹر سے نکلا ہوا پرنٹ (Computerized Print) لازماً حاصل کریں۔

سربراہ خاندان: وہ افراد جو ایک ہی خاندان سے ہیں وہ سربراہ خاندان کے کالم میں اپنے خاندان کے سربراہ کا درخواست نمبر لکھیں گے۔

محرم: کسی ایسی خاتون کا محرم بننے سے گریز کریں جس کے آپ شرعی محرم نہ ہوں۔شرعی رشتہ کی کوڈ لسٹ بینک کو مہیا کردی گئی ہے (بینک افسران اپنی مرضی سے کسی اجنبی عورت کو کسی گروپ میں شامل نہ کریں) ایک محرم کے ساتھ **زیادہ سے زیادہ چار خواتین سفرِ حج** کرسکتی ہیں۔

رہائش: حرم شریف کے توسیعی پراجیکٹ کی وجہ سے سعودی حکومت نے ملحقہ علاقوں کو گرادیا ہے اس کے علاوہ مکہ مکرمہ میں پرانی عمارتوں کو گرانے کے احکامات بھی جاری کردیئے ہیں جس کی وجہ سے مکہ مکرمہ میں حرم شریف کے قریب رہائشی عمارتوں میں کمی واقع ہوگئی ہے اس صورت حال میں مطلوبہ تعداد میں قریبی عمارتوں کا حصول ناممکن ہے۔وزارت ہر ممکن کوشش کرے گی کہ حجاج کرام کو حکومت کے منظور کردہ فاصلے کے مطابق اچھی سے اچھی رہائش فراہم کرے۔البتہ حجاج کرام سے رہائش کا کرایہ وہی کاٹا جائے گا جو بلڈنگ کا اصل کرایہ ہوگا۔

عباء: یہ بات عام مشاہدے میں آئی ہے کہ پاکستانی خواتین عموماً سفرِ حج کے دوران ایسا لباس (شلوار قمیض) استعمال کرتی ہیں جو حج اور مقامات مقدسہ کے تقدس کے منافی ہوتا ہے۔لہٰذا خواتین کیلئے حجاب کی شرائط پوری کرنے، اپنے وقار کو قائم رکھنے اور اپنے آپ کو مناسب طور پر ڈھانپنے کیلئے عباء کو احرام کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ہر خاتون کیلئے لازم ہے کہ وہ کم از کم دو عباء اپنے ساتھ رکھے

احرام: تمام مرد عازمین حج کیلئے ضروری ہے کہ انکے احرام پر پاکستانی سٹکر (Sticker) لگا ہو، تاکہ شناخت کرنے میں آسانی ہو۔

دورانیہ قیام: تمام عازمین حج کیلئے سعودی عرب میں قیام کا دورانیہ کم از کم 38 دن ہوگا۔

طواف: صحنِ حرم میں تعمیراتی کام کی وجہ سے حرم پاک میں رش کا امکان ہوگا لہٰذا دھکم پیل سے گریز کرتے ہوئے نظم وضبط کا مظاہرہ کیا جائے۔دورانِ طواف کسی بھی گری ہوئی چیز کو ہرگز ہرگز نہ اُٹھائیں کیونکہ ایسا کرنے سے کیمرے کی سینکڑوں آنکھیں آپ کے اس عمل کو ریکارڈ کرلیں گی اور آپ چوری کے زمرے میں دھر لئے جائیں گے۔اس ضمن میں وزارت مذہبی امور اور پاکستان حج مشن آپکی کوئی مدد نہیں کرسکیں گے۔

رمی جمرات: تمام حجاج رمی جمرات کے لئے گروپ کی شکل میں جائیں اور جاتے ہوئے کوئی سامان ساتھ نہ لے کر جائیں اور اپنا شناختی لاکٹ گلے میں پہن کر رکھیں۔

ادویات لے کر جانے کا طریقہ: کسی بھی قسم کی ادویات سے الرجی کی صورت میں ٹریٹمنٹ بک میں الرجی کی نوعیت اور اس کے نتیجے میں لینے والی ادویات حاجی کیمپ میں موجود ڈاکٹر سے ضرور تحریر کروالیں تاکہ دوران سفر آپ کے علاج میں سہولت فراہم ہوسکے۔اسی طرح کسی بھی مرض کے لئے مستقل ادویات استعمال کرنے والے حضرات ادویات کی تفصیل کا اندراج حاجی کیمپ کے ڈاکٹر سے ٹریٹمنٹ بک میں کروائیں اور ساتھ لے جانے والی ادویات کو حاجی کیمپ کے عملے سے سیل کروائیں۔(ٹریٹمنٹ بک حاجی کیمپ میں دستیاب ہے)۔واضح رہے کہ مستقل زیرِ استعمال ادویات ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق جاری رکھیں۔

ٹریننگ: حجاج کی سہولت کی خاطر انکے گھروں کے نزدیک ضلع/تحصیل کی سطح پر حکومت کی طرف سے ٹریننگ کا بندوبست کیا جاتا ہے۔

حفاظتی ٹیکے: حجاج کی سہولت کی خاطر حاجی کیمپ میں ''گردن توڑ بخار، نزلہ اور پولیو'' کے حفاظتی ٹیکے بھی لگائے جاتے ہیں۔حجاج کو چاہیے کہ وہ مذکورہ ٹیکوں کا لگوانا یقینی بنائیں اور سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔اس کے بغیر آپ سفرِ حج پر نہیں جاسکیں گے۔

پاسپورٹ رویزہ اور ٹکٹ کا حصول: درخواست دہندہ کا جمع شدہ بین الاقوامی پاسپورٹ بمع ویزہ اور ٹکٹ آپ کو روانگی سے دو روز قبل متعلقہ حاجی کیمپ میں فراہم کیا جائے گا۔حجاج کرام وزارت کی فراہم کردہ ایئرلائن کے ٹکٹ پر سفر کرنے کے پابند ہونگے۔بصورت دیگر ایئرلائن کا ٹکٹ ناقابل واپسی ہوگا اور وزارت اس مد میں کوئی رقم واپس نہیں کرے گی۔

سگریٹ نوشی: حرمین شریفین میں سگریٹ نوشی ممنوع ہے۔لہذا حجاج کرام سے ان مقدس شہروں کے احترام کی پوری توقع کی جاتی ہے۔

کانچ کی چوڑیاں: خواتین حرم پاک اور مسجد نبوی ﷺ میں کانچ کی چوڑیاں نہ پہنیں۔جھٹکے ٹوٹنے سے حجاج کے پاؤں زخمی ہوسکتے ہیں۔

حجاج کا سامان: تمام حجاج اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے دستی سامان کا وزن اور سائز ایئرلائن کے متعین کردہ وزن اور پیمائش کے مطابق ہو اور جمع شدہ سامان کا وزن ایرلائن کے مقرر کردہ وزن سے زیادہ نہ ہو اور اس سامان کے سوٹ کیس کی پیمائش ایرلائن کے مقرر کردہ پیمائش کے مطابق ہو۔

قربانی: جو حجاج کرام وزارت کے ذریعے قربانی کے خواہشمند ہوں۔وہ درخواست کے ساتھ -/14210 روپے اضافی (ناقابل واپسی) جمع کروائیں تاکہ انہیں سعودی عرب میں قربانی کا کوپن مہیا کیا جاسکے۔

زرمبادلہ: امسال بھی وزارت مذہبی امور زرمبادلہ کی مد میں کوئی رقم وصول نہیں کر رہی۔لہذا حجاج کرام سعودی عرب میں اپنی ضروریات کے لئے کم از کم 1500 سعودی ریال کے زرمبادلہ کا انتظام بذریعہ متعلقہ بینک یا فارن ایکسچینج کمپنی خود کریں گے۔

اقرارنامہ اور بیانِ حلفی: وزارت مذہبی امور نے اقرارنامہ آپ کے فارم کی رسید کے ساتھ منسلک کیا ہے جو کہ بغور پڑھ کر فارم کے صفحہ نمبر 9 پر دیئے گئے بیانِ حلفی پر دستخط کردیں۔اقرارنامہ اپنے پاس محفوظ کرلیں اور بوقتِ ضرورت وزارت ہذا کو مہیا کریں۔

تکافل فنڈ: حجاج کرام کے تحفظ کے لئے وزارت نے **تکافل فنڈ** قائم کیا ہے۔جس میں فی کس 400 روپے کے عوض دوران حج وفات، معذوری اور بیماری کی وجہ سے جلد واپسی کی صورت میں حج پالیسی کے مطابق معاوضہ دیا جائے گا۔

رسید: حج فارم کا حصہ (الف) آپ کی رسید ہے، اسے پاسپورٹ، ٹکٹ اور بقایاجات حاصل کرنے کیلئے دکھانا ضروری ہے۔لہذا اسے اپنے پاس سنبھال کر رکھیں اور اس کی فوٹو کاپی بھی کروالیں۔حاجی کیمپ تشریف لے جاتے ہوئے یہ رسید اور اصل شناختی کارڈ ساتھ رکھیں۔

حج پر نہ جانے کی صورت میں رقم واپس لینے کا طریقہ:

1- حج درخواستوں کی ناکامی کی اطلاع ملتے ہی فی الفور متعلقہ بینک سے رجوع کر کے اپنی پوری رقم واپس لے لیں۔اس کے لئے وزارت سے کسی قسم کی اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

2- درخواست گزار حج درخواست منظور ہوجانے کے بعد کسی وجہ سے رقم واپس لینا چاہیں تو 31 جولائی 2015 تک وزارت کی اجازت سے جمع شدہ رقم واپس لے سکتے ہیں۔جس کے لئے سادہ کاغذ پر واجبات حج کی واپسی کی درخواست بنام اکاؤنٹس آفیسر (حج۔ریفنڈ) وزارت مذہبی امور، اسلام آباد کو بمعہ فوٹو کاپی بینک رسید اور شناختی کارڈ ارسال کریں۔حج درخواست گزار کی وفات کی صورت میں نامزد فرد کی طرف سے درخواست کے ساتھ وفات سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقل بھی منسلک کریں۔

3- 31 جولائی 2015ء کے بعد رقم واپس لینے پر حرمین شریفین میں آپ کے لئے حاصل کی گئی رہائش کا کرایہ کٹ جائے گا۔البتہ وفات پا جانے والے درخواست گزار کی وفات کا سرٹیفکیٹ پیش کرنے پر یا شدید بیماری اور حادثے کی وجہ سے ہسپتال داخل ہونے اور فارغ ہونے کا سرٹیفکیٹ پیش کرنے والے درخواست گزاروں سے رہائش کا کرایہ نہیں کاٹا جائے گا۔

4- متوفی یا ہسپتال میں داخل محرم کی وجہ سے جو خاتون حج پر نہیں جاسکے گی اس کا کرایہ رہائش بھی نہیں کٹے گا۔متوفی کی رقم کی واپسی کے لئے اسکے نامزد شخص کی طرف سے درخواست موصول ہونا ضروری ہے۔